Special Edition

Newsletter.

Uzbekistan Tourist Information Centre Pakistan

Embassy of the Republic of Uzbekistan Islamabad

NATIONAL PR CENTER

ازبکستان کے مقدس مقامات کا سفر

Journey to Sacred Sites of Uzbekistan

اسلام
امن اور دوستی، برداشت اور اتحاد،
تحقیق اور تعلیم کا مذہب ہے۔
صدر شوکت مرزا
Islam
is a religion of peace and friendship, consent and unity, knowledge and education
President Shavkat Mirziyoyev
O'zbekiston Respublikasi Prezidentining
MATBUOT XIZMATI

The Mausoleum of Suzuk Ota

Tashkent

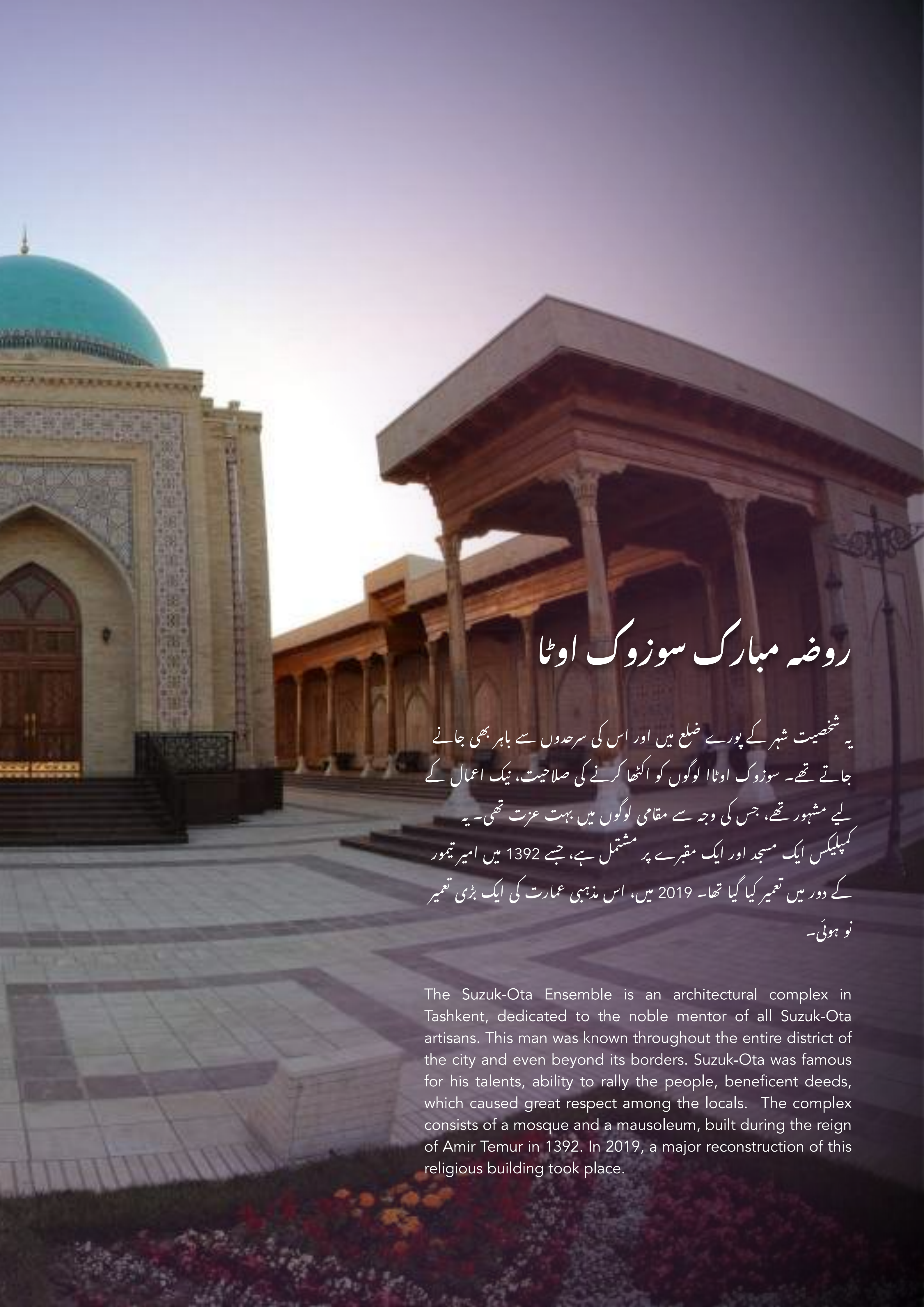

روضہ مبارک سوزوک اوٹا

یہ شخصیت شہر کے پورے ضلع میں اور اس کی سرحدوں سے باہر بھی جانے جاتے تھے۔ سوزوک اوٹاا لوگوں کو اکٹھا کرنے کی صلاحیت، نیک اعمال کے لیے مشہور تھے، جس کی وجہ سے مقامی لوگوں میں بہت عزت تھی۔ یہ کمپلیکس ایک مسجد اور ایک مقبرے پر مشتمل ہے، جسے 1392 میں امیر تیمور کے دور میں تعمیر کیا گیا تھا۔ 2019 میں، اس مذہبی عمارت کی ایک بڑی تعمیر نو ہوئی۔

The Suzuk-Ota Ensemble is an architectural complex in Tashkent, dedicated to the noble mentor of all Suzuk-Ota artisans. This man was known throughout the entire district of the city and even beyond its borders. Suzuk-Ota was famous for his talents, ability to rally the people, beneficent deeds, which caused great respect among the locals. The complex consists of a mosque and a mausoleum, built during the reign of Amir Temur in 1392. In 2019, a major reconstruction of this religious building took place.

The Mausoleum of

Sheikh Hovendi at-Tahur

Tashkent

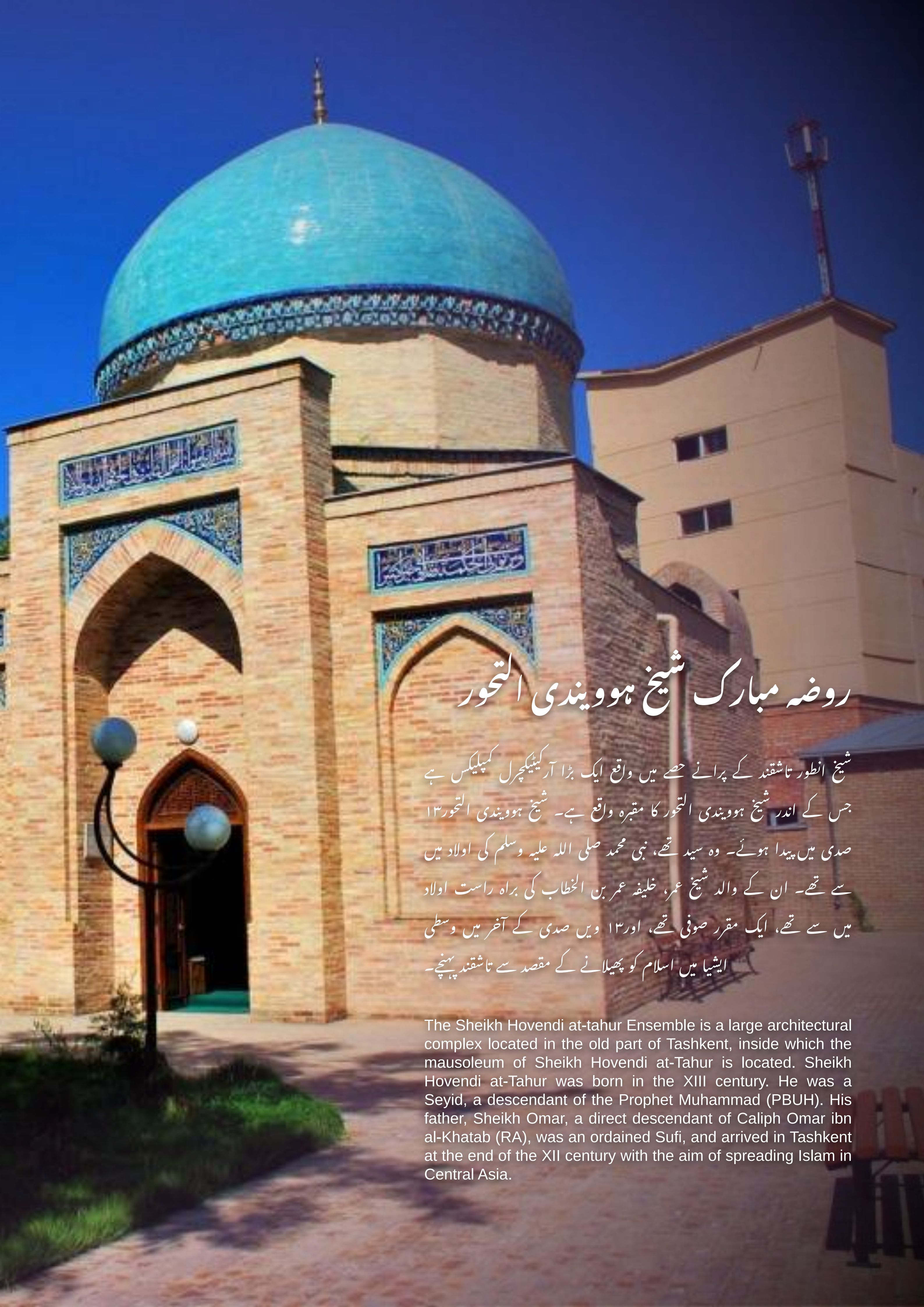

روضہ مبارک شیخ ہوویندی التحور

شیخ انطور تاشقند کے پرانے حصے میں واقع ایک بڑا آرکیٹیکچرل کمپلیکس ہے جس کے اندر شیخ ہوویندی التحور کا مقبرہ واقع ہے۔ شیخ ہوویندی التحور۱۳ صدی میں پیدا ہوئے۔ وہ سید تھے، نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سے تھے۔ ان کے والد شیخ عمر، خلیفہ عمر بن الخطاب کی براہ راست اولاد میں سے تھے، ایک مقرر صوفی تھے، اور۱۳ ویں صدی کے آخر میں وسطی ایشیا میں اسلام کو پھیلانے کے مقصد سے تاشقند پہنچے۔

The Sheikh Hovendi at-tahur Ensemble is a large architectural complex located in the old part of Tashkent, inside which the mausoleum of Sheikh Hovendi at-Tahur is located. Sheikh Hovendi at-Tahur was born in the XIII century. He was a Seyid, a descendant of the Prophet Muhammad (PBUH). His father, Sheikh Omar, a direct descendant of Caliph Omar ibn al-Khatab (RA), was an ordained Sufi, and arrived in Tashkent at the end of the XII century with the aim of spreading Islam in Central Asia.

The mausoleum of
Sheikh Zaynutdin-Bobo
Tashkent

روضہ مبارک شیخ زین الدین بابا

شیخ زین الدین بوبو تاشقند کے قبرستان کے اندر ایک پہاڑی پر واقع ہے جو ۱۶ ویں صدی میں بنایا گیا تھا۔

شیخ زین الدین کوی عارفانی، شیخ شہاب الدین سکھرودی کے بیٹے تھے جو 13ویں صدی کے اوائل میں بغداد کے صوفیاء کے سربراہ تھے۔

انہوں نے تاشقند میں سہروردی خانقاہ قائم کیا۔ سہروردی کا سلسلہ یہاں سے ایشیاء تک پھیل گیا۔ امیر تیمور کے روحانی استاد شمس الدین کلیال کا تعلق اسی سلسلۂ سے تھا۔

مزار بذات خود خوبصورت ہے لیکن جو چیز دلکش ہے وہ پیچھے ایک چھوٹی ڈوبی ہوئی گنبد والی عمارت ہے۔ اس میں دو کمرے ہیں جن میں سے ایک زیر زمین ہے اور اسے مراقبہ اور روزے کے لیے چلہ گاہ کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔

Sheikh Zaynutdin Bobo is situated on a hillock inside the Tashkent cemetery of Vilayat, built in the 16th century.

sheikh Zaynutdin Bobo Kui Arifani, was the son of sheikh Shihab ad-Din as-Sukhravardi who was a head of Baghdad Sufis in the early 13th century. He established a Suhrawardi khanqah in Tashkent. The Suhrawardi silsilah spread to Central Asia from here.Amir Timur's spiritual master Shams ad-Din Kulyal belonged to this silsilah.

The shrine itself is beautiful but what is fascinating is a small sunken domed building behind. This has two rooms, of which one is underground and was used as a chillahgah for meditation and fasting.

The mausoleum of
Qusam Ibn Abbas (RA)
at ensemble Shah-i-Zinda

Samarkand

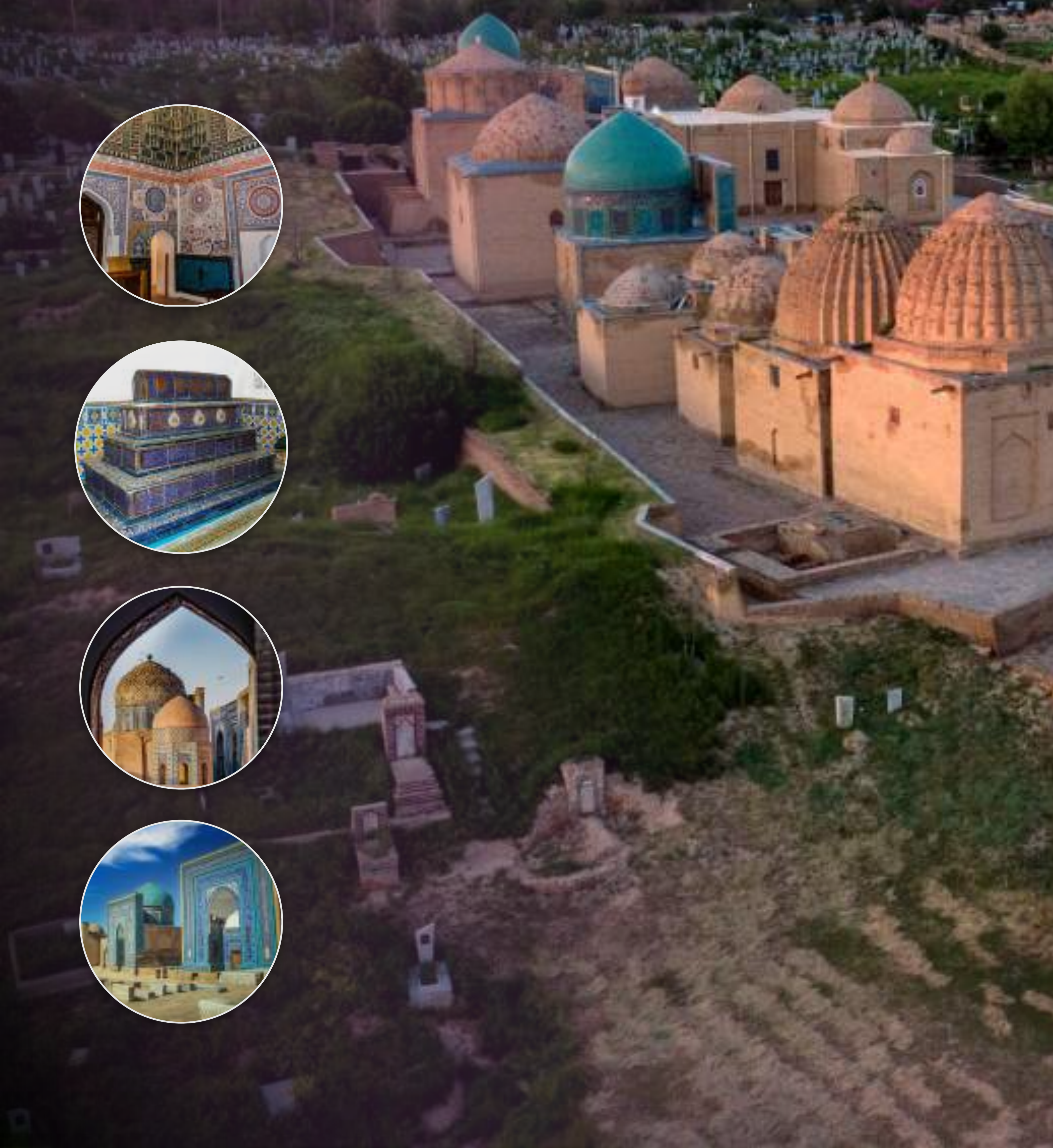

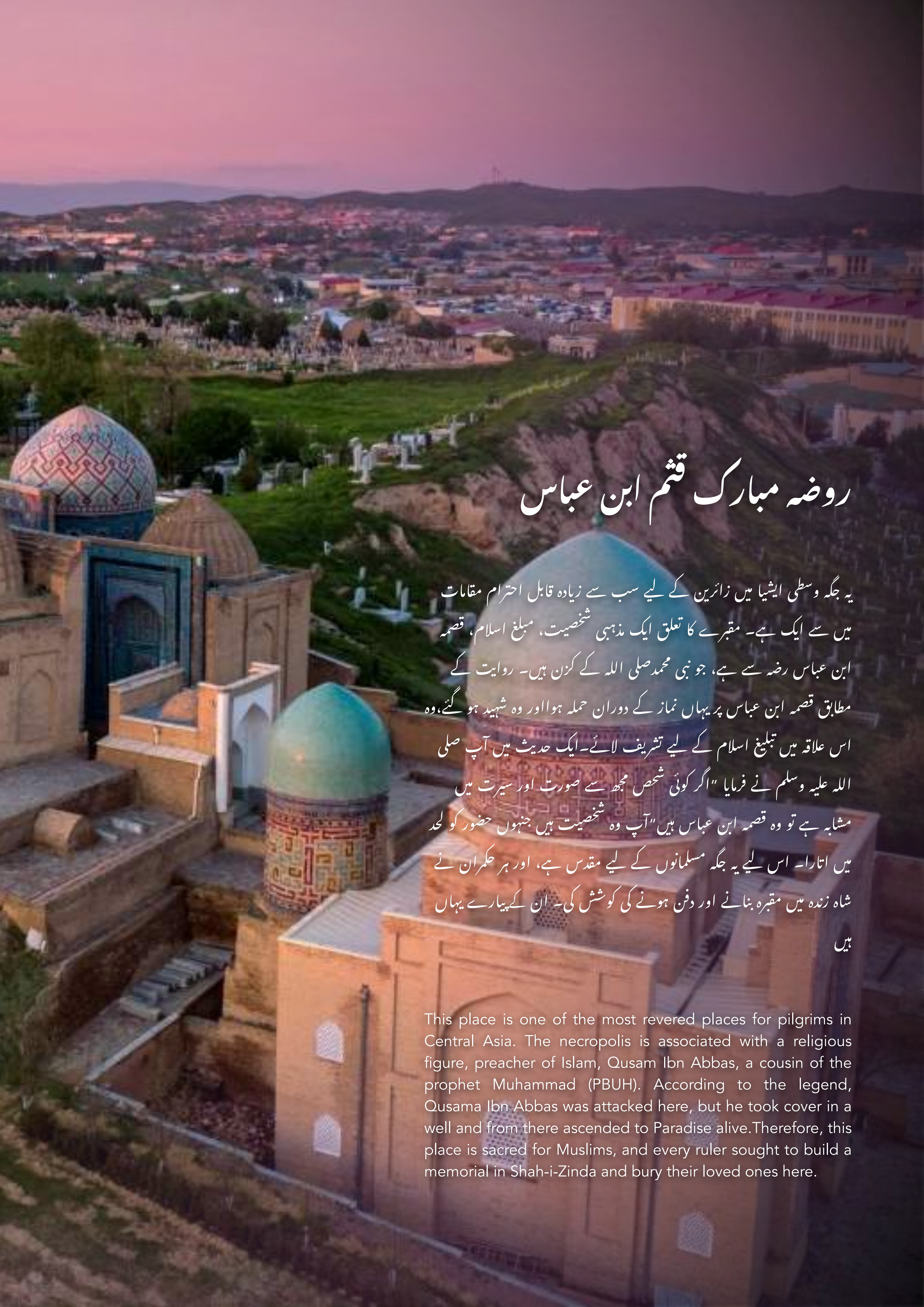

روضہ مبارک قثم ابن عباس

یہ جگہ وسطی ایشیا میں زائرین کے لیے سب سے زیادہ قابل احترام مقامات میں سے ایک ہے۔ مقبرے کا تعلق ایک مذہبی شخصیت، مبلغ اسلام، قصمہ ابن عباس رضہ سے ہے، جو نبی محمد صلی اللہ کے کزن ہیں۔ روایت کے مطابق قصمہ ابن عباس پر یہاں نماز کے دوران حملہ ہوااور وہ شہید ہو گئے،وہ اس علاقہ میں تبلیغ اسلام کے لیے تشریف لائے۔ایک حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اگر کوئ شحص مجھ سے صورت اور سیرت میں مشابہ ہے تو وہ قصمہ ابن عباس ہیں"آپ وہ شخصیت ہیں جنھوں حضور کو لحد میں اتارا۔ اس لیے یہ جگہ مسلمانوں کے لیے مقدس ہے، اور ہر حکمران نے شاہ زندہ میں مقبرہ بنانے اور دفن ہونے کی کوشش کی۔ ان کےپیارے یہاں ہیں

This place is one of the most revered places for pilgrims in Central Asia. The necropolis is associated with a religious figure, preacher of Islam, Qusam Ibn Abbas, a cousin of the prophet Muhammad (PBUH). According to the legend, Qusama Ibn Abbas was attacked here, but he took cover in a well and from there ascended to Paradise alive.Therefore, this place is sacred for Muslims, and every ruler sought to build a memorial in Shah-i-Zinda and bury their loved ones here.

The Mausoleum of
Imam al-Bukhari
Samarkand

روضہ مبارک امام بخاری

امام بخاری، محمد بن اسماعیل البخاری 810 عیسوی میں بخارا، موجودہ ازبکستان میں پیدا ہوئے، اسلامی تاریخ کے سب سے زیادہ قابل احترام علماء میں سے ایک ہیں۔ وہ اپنے یادگار کام، *صحیح البخاری* کے لیے مشہور ہیں، جو کہ حدیث کے سب سے مستند مجموعوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔

چھوٹی عمر سے ہی امام بخاریؒ نے ایک غیر معمولی یادداشت اور اسلامی اسکالرشپ کے لیے گہری لگن کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے مستند احادیث کے حصول میں مکہ، مدینہ، مصر اور عراق جیسے مقامات کا دورہ کرتے ہوئے اسلامی دنیا میں بڑے پیمانے پر سفر کیا۔ احادیث کی صداقت کی تصدیق میں ان کے سخت طریقہ کار نے اسلامی اسکالرشپ میں ایک نیا معیار قائم کیا، اور انہوں نے نہایت احتیاط سے ان احادیث کو مرتب کیا جو سند کے اعلیٰ ترین معیار پر پورا اترتے تھے۔

صحیح البخاری* صرف احادیث کا مجموعہ نہیں ہے۔ یہ امام بخاری کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات* کو انتہائی درستگی کے ساتھ محفوظ کرنے کے عزم کا ثبوت ہے۔ ان کے کام نے اسلامی فکر اور عمل پر دیرپا اثر ڈالا ہے، اور سمرقند، ازبکستان میں ان کا مقبرہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے زیارت گاہ بنا ہوا ہے، جو اس عظیم عالم کو خراج عقیدت پیش کرنے آتے ہیں۔

امام بخاری کی وراثت اسلامی تعلیمات کا ایک مینار ہے، جس میں دیانت، علمی اور سچائی کے اصولوں کو مجسم کیا گیا ہے۔ ان کی شراکتیں مسلمانوں کو ان کے عقیدے اور عمل میں تحریک اور رہنمائی فراہم کرتی رہتی ہیں۔

Imam Al-Bukhari, born Muhammad ibn Ismail al-Bukhari in 810 CE in Bukhara, present day Uzbekistan, is one of the most revered scholars in Islamic history. He is best known for his monumental work, *Sahih al-Bukhari*, which is considered one of the most authentic collections of Hadith (sayings and actions of the Prophet Muhammad, peace be upon him).

From a young age, Imam Al-Bukhari exhibited an extraordinary memory and a deep dedication to Islamic studies. He traveled extensively across the Islamic world, visiting places like Mecca, Medina, Egypt, and Iraq, in pursuit of authentic Hadiths. His rigorous methodology in verifying the authenticity of Hadiths set a new standard in Islamic scholarship, and he meticulously compiled those that met the highest criteria of authenticity.

The Sahih al-Bukhari is not just a collection of Hadiths; it is a testament to Imam Al-Bukhari's dedication to preserving the teachings of the Prophet Muhammad (PBUH) with utmost accuracy. His work has had an enduring impact on Islamic thought and practice, and his mausoleum in Samarkand, Uzbekistan, remains a site of pilgrimage for Muslims from around the world, who come to pay their respects to this great scholar.

Imam Al-Bukhari's legacy is a beacon of Islamic learning, embodying the principles of integrity, scholarship, and devotion to the truth. His contributions continue to inspire and guide Muslims in their faith and practice.

The Mausoleum of

Abu Mansur al- Maturidi

Samarkand

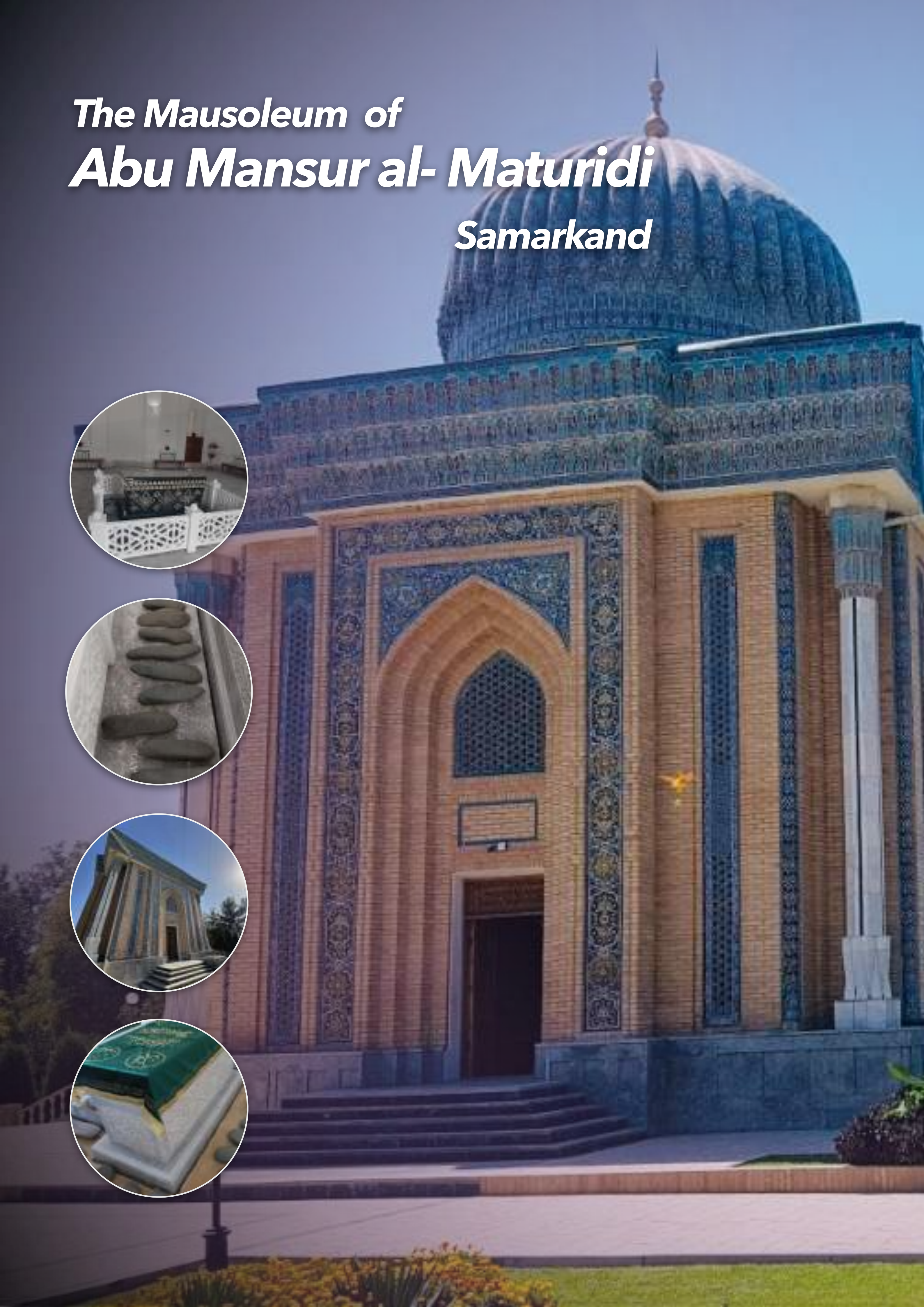

روضہ مبارک ابو منصور ماتریدی

امام ابو منصور محمد بن محمد بن محمود المطوریدی (رحمہ اللہ) سمرقند کے ایک مقام ماترید سے تعلق رکھنے والے حنفی عالم تھے۔ آپ عقائد (عقائد) کے دو سرکردہ اماموں میں سے ایک تھے۔ وہ ہدایت کے امام اور مسلمانوں کے عقیدہ کو درست کرنے والے کے طور پر جانے جاتے تھے۔ انہوں نے اس اہم موضوع پر کئی کتابیں تصنیف کیں اور ساتھ ہی ساتھ اپنے وقت کے منحرف گروہوں کے خلاف بھی بہت سی تردیدیں کیں۔ وہ امام ابو بکر احمد الجوزانی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے۔

امام ابو منصور المتوریدی رحمہ اللہ تین سو تینتیس (۳۳۳) ہجری کے بعد وفات پا گئے۔

Imam Abu Mansur Muhammad ibn Muhammad ibn Mahmud Al Maturidi (rahimahullah) was a Hanafi scholar from Maturid, a place in Samarqand. He was one of the two foremost Imams in 'Aqidah (beliefs). He was known to be an Imam of guidance and the one who corrected the 'Aqidah of the Muslims. He had authored several books on this important topic, as well as many rebuttals against the deviant groups of his time. He was the student of Imam Abu Bakr Ahmad Al Juzjani (rahimahullah).

Imam Abu Mansur Al Maturidi (rahimahullah) passed away in the year 333 after Hijrah.

The grave of
Hazrat Daniyal (AS)
Samarkand

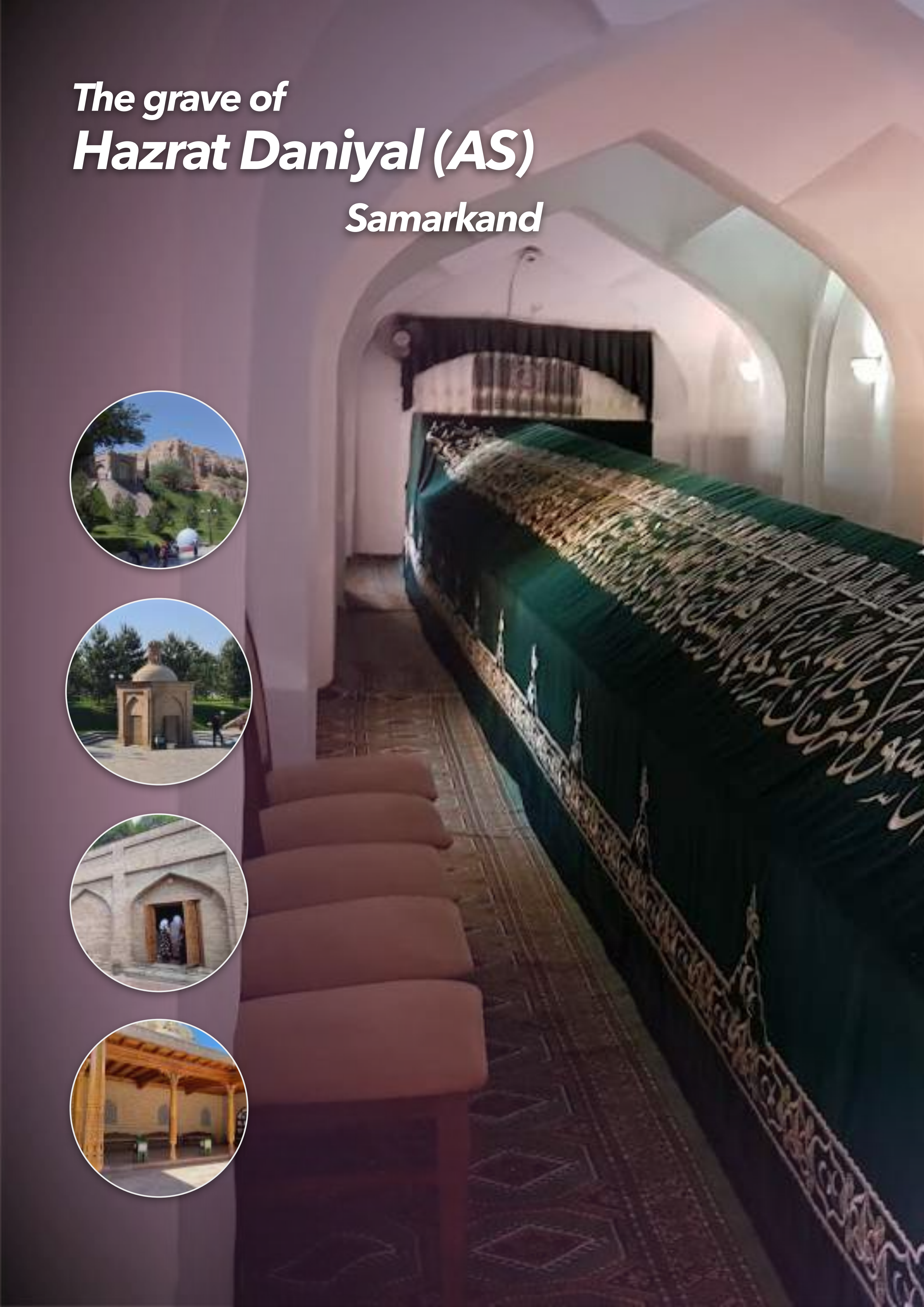

روضہ مبارک ھضرت دانیال علیہ سلام

دنیا میں شاید ہی کوئی ایسی جگہ ہو جہاں مسلمان، عیسائی اور یہودی دعا پڑھنے آتے ہوں۔ لیکن پرانے عہد کے نبی دانیال علیہ سلام کا یہ مقبرہ جسے دانیئل یا دونیار بھی کہا جاتا ہے۔

یہ بستی افراسیاب کے مضافات میں واقع ہے جو سمرقند کے شمال مشرق میں ہے۔ پہاڑی کے ایک اونچے بلف پر مزار کی ایک لمبی 5 گنبد عمارت پھیلی ہوئی ہے اور پہاڑی کے دامن میں دریائے سیاب ہے۔ عمارت کا پھیلاؤ براہ راست مقبرے سے جڑا ہوا ہے جس کی لمبائی 18 میٹر کے برابر ہے۔

There is hardly any place in the world where Muslim, Christian and Jew come to pray. But this Tomb of the Old Testament Prophet Daniyal, also known as Daniiel, or Doniyar.

It is situated on the outskirts of the settlement Afrasiab that is in the north-east of Samarkand. On a high bluff of the hill there stretched a long 5-domed building of the mausoleum, and at the foot of the hill there is the river Siab. The sprawl of the building is directly connected with the tomb, length of which is equal to 18 meters.

The grave of

Khawaja Ubaidullah Ahrar

Samarkand

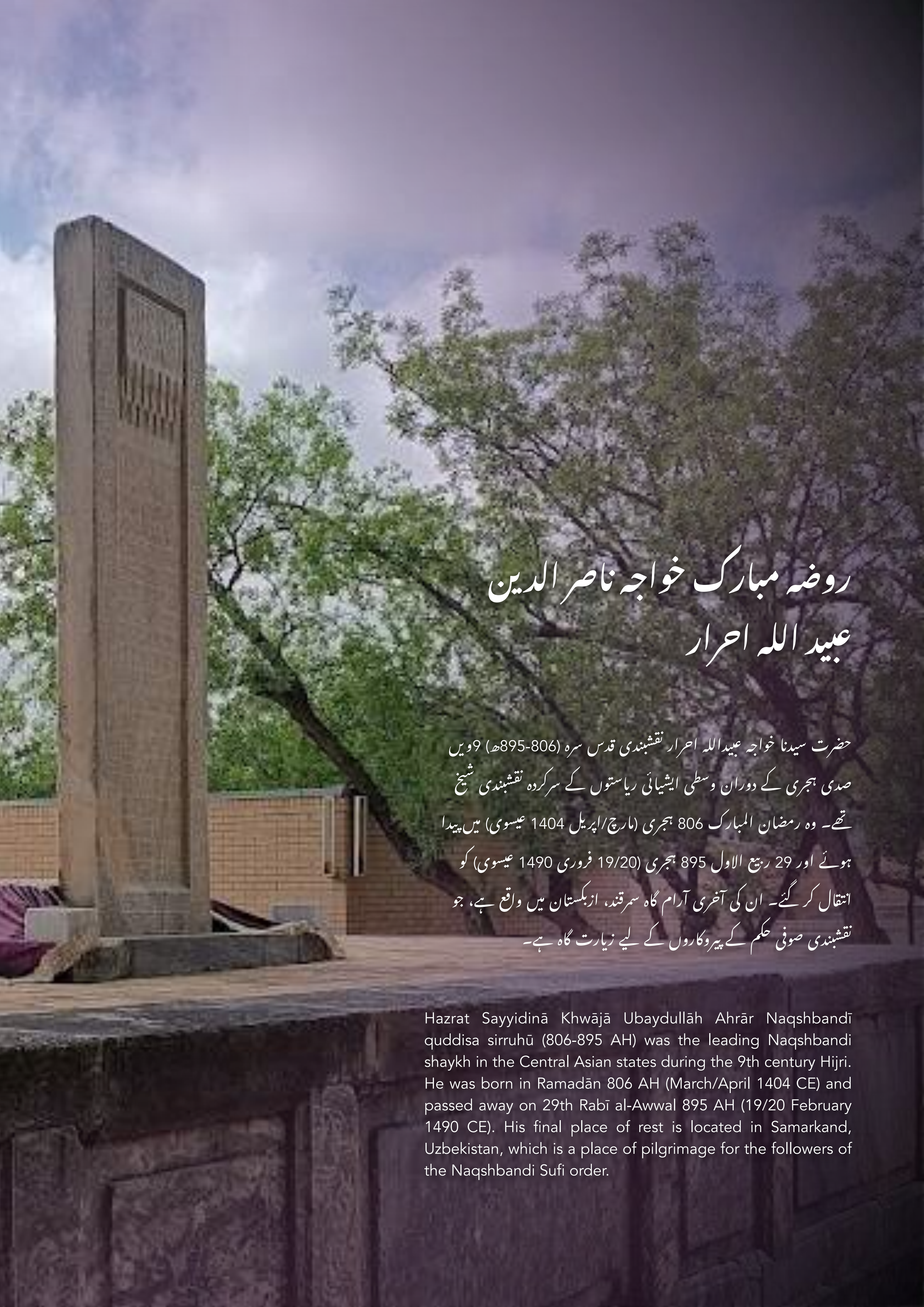

روضہ مبارک خواجہ ناصر الدین عبید اللہ احرار

حضرت سیدنا خواجہ عبیداللہ احرار نقشبندی قدس سرہ (806-895ھ) 9ویں صدی ہجری کے دوران وسطی ایشیائی ریاستوں کے سرکردہ نقشبندی شیخ تھے۔ وہ رمضان المبارک 806 ہجری (مارچ/اپریل 1404 عیسوی) میں پیدا ہوئے اور 29 ربیع الاول 895 ہجری (19/20 فروری 1490 عیسوی) کو انتقال کر گئے۔ ان کی آخری آرام گاہ سمرقند، ازبکستان میں واقع ہے، جو نقشبندی صوفی حکم کے پیروکاروں کے لیے زیارت گاہ ہے۔

Hazrat Sayyidinā Khwājā Ubaydullāh Ahrār Naqshbandī quddisa sirruhū (806-895 AH) was the leading Naqshbandi shaykh in the Central Asian states during the 9th century Hijri. He was born in Ramadān 806 AH (March/April 1404 CE) and passed away on 29th Rabī al-Awwal 895 AH (19/20 February 1490 CE). His final place of rest is located in Samarkand, Uzbekistan, which is a place of pilgrimage for the followers of the Naqshbandi Sufi order.

The Mausoleum of
Abu Ubaidah ibn al-Jarrah

Karshi

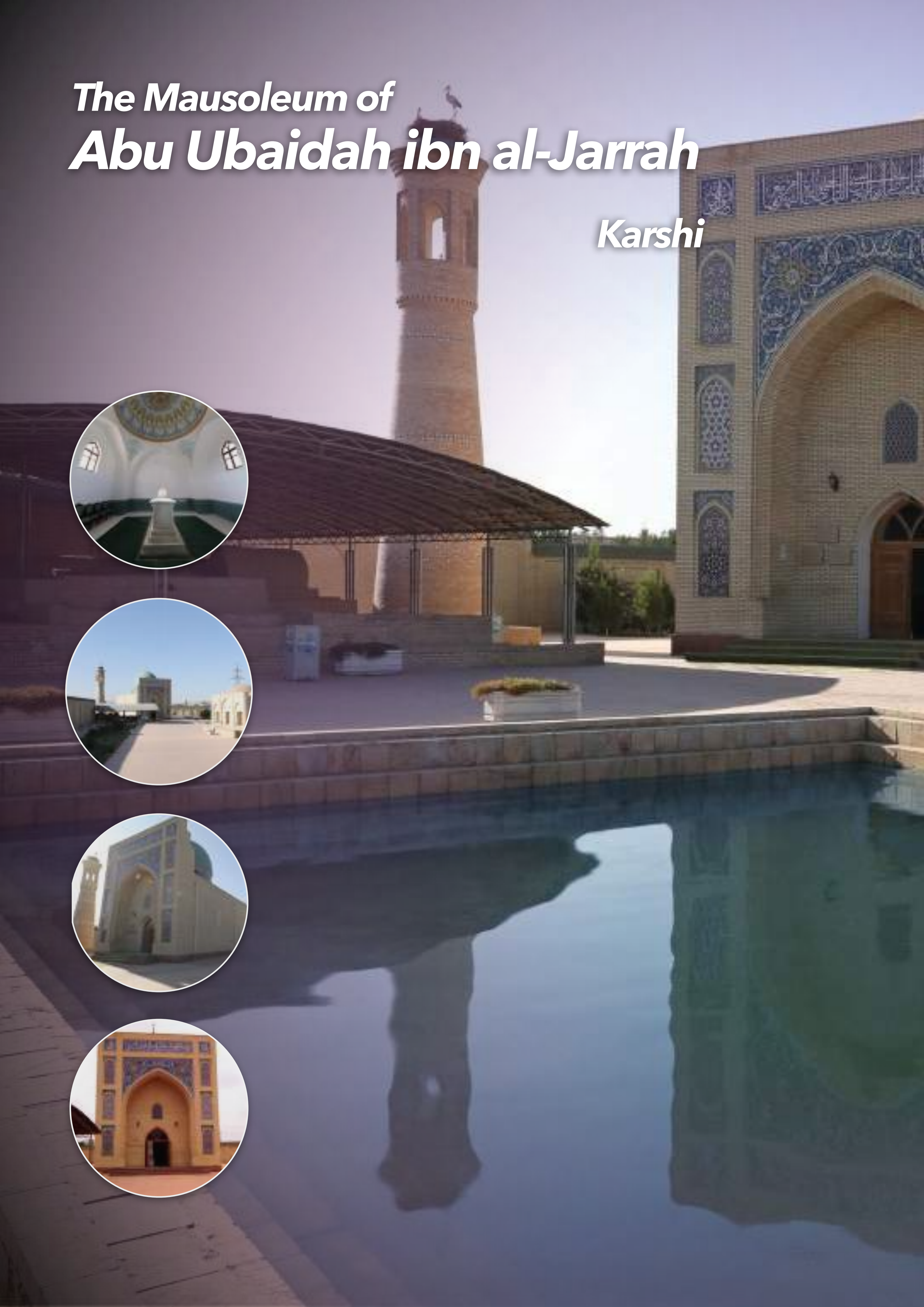

روضہ مبارک ابو عبیدہ بن جراح

ابو عبیدہ بن الجراح پیغمبر اسلام کے اہم اصحاب میں سے ایک تھے اور اسلام قبول کرنے والے پہلے شخص تھے۔ ان کا سلسلہ نسب عظیم پیغمبر سے رشتہ داری تک جاتا ہے۔ زمانہ جاہلیت میں آپ ایک اعلیٰ مقام پر فائز تھے۔ ان کے غیر معمولی ذہایت کے لیے، ابوبکر کے ساتھ ساتھ، انہیں "قبیلہ قریش کا سردار" کہا جاتا تھا۔ ابو عبیدہؓ بہت اصول پسند انسان تھے، انھوں نے حالات پر سخت رد عمل ظاہر کیا اور باتوں کے اصل جوہر کو سمجھا۔ نبی سے پہلی سورتیں اور نئے مذہب کے بارے میں معلومات سن کر، انہوں نے سب سے پہلے اپنے استاد کی پیروی کرنے اور اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کیا۔ ایک بار جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گال میں زنجیر لگنے سے زخم آئے تو ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے جلدی سے ان کی مدد کی اور زنجیروں کو اپنے دانتوں سے توڑ دیا جس کی وجہ سے آپ کے ۲ دانت ضائع ہو گئے۔ ابو عبیدہ ایک عادل کمانڈر تھے اور ساتھی مومنین کی بہت مدد کرتے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ان کے بارے میں فرمایا: "ہر امت میں ایک ایماندار اور قابل اعتماد شخص ہوتا ہے، اور ہماری امت میں ایسا ابو عبیدہ ہے۔" اس کے بعد ان پر ''امین الامت'' کا لقب دیا گیا، یعنی ''بے خوفی، امت کی امید''۔ ابو عبیدہ کا انتقال ٦٣٨ میں اردن میں ایک طاعون کے دوران ہوا جس نے اس وقت پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

امیر تیمور نے اپنی ایک مہم میں ان کی تدفین دیکھ کر ابو عبید بن الجراح کی قبر مبارک اپنے وطن لانے کا حکم دیا۔ آج، یہ تاریخی یادگار تقریباً ۲،۵ ہیکٹر کے رقبے پر محیط ہے اور اس میں ایک ساتھ کئی اشیاء شامل ہیں: ایک درووزاخونہ (داخلی پورٹل) جس میں کھدی ہوئی دروازے، ایک نیلا گنبد، ایک شاندار مقبرہ اور ایک اونچا مینار شامل ہے۔

Abu Ubaidah ibn al-Jarrah was one of the main companions of the Prophet Muhammad and the first person to convert to Islam. His pedigree went back to kinship with the great prophet. A companion of Islam in pre-Islamic times occupied a fairly high position in society. For his exceptional mind, along with Abu Bakr, he was called "the leader of the Quraysh tribe." Abu Ubaidah was a very principled person, he reacted sharply to the situation and understood the true essence of things. Hearing from the prophet the first suras and information about the new religion, he was the first to decide to follow his teacher and convert to Islam. Once in a battle, the Prophet Muhammad was wounded in the cheek with chain mail, then Abu Ubaydah showed courage and hurried to his aid, tearing out the rings from chain mail with his teeth due to which he lost 2 teeth. Abu Ubaidah was a just commander and gave great support to fellow believers. The Prophet Muhammad himself spoke of him: "In every ummah there is a faithful and reliable person, and in our ummah such is Abu Ubaida." After that, the nickname “Emin al-ummat” stuck to him, i.e. “fearlessness, the hope of the ummah.” Abu Ubaidah died in 638 in Jordan during a plague that engulfed the entire region at that time.

Amir Temur in one of his campaigns, seeing his burial, ordered to bring the ashes of Abu Ubaidah ibn al-Jarrah to his homeland. Today, this historical monument occupies an area of about 2.5 hectares and includes several objects at once: a darvozakhona (entrance portal) with carved gates, a blue dome, a majestic mausoleum and a high minaret. iwans.

The mausoleum of Imam at-Termezi

Termez

روضہ مبارک امام ترمذی

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ عربی نسل کے ایک فارسی تھے جن کا تعلق بنو سلیم قبیلے سے تھا، اسلامی اسکالر اور ترمیز (موجودہ ازبکستان میں) سے حدیث کے جمع کرنے والے تھے۔ انہوں نے الجامع الصحیح (جامع ترمذی کے نام سے جانا جاتا ہے) لکھی، جو سنی اسلام میں حدیث کی چھ تالیفات میں سے ایک ہے۔ انہوں نے شمائل محمدیہ (جسے شمائل الترمذی کے نام سے جانا جاتا ہے) بھی لکھا، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت اور سیرت سے متعلق احادیث کا مجموعہ ہے۔ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ عربی گرامر پر بھی عبور رکھتے تھے، انہوں نے بصرہ پر کوفہ کے مکتب کی حمایت کی کیونکہ اس نے عربی شاعری کو بنیادی ماخذ کے طور پر محفوظ رکھا تھا۔

ترمذی نے 20 سال کی عمر میں حدیث کا مطالعہ شروع کیا۔ 235 ہجری (849/850) سے آپ نے حدیث جمع کرنے کے لیے خراسان، عراق اور حجاز کا وسیع سفر کیا۔ ترمذی بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے جو خراسان میں مقیم تھے۔ ذہبی نے لکھا ہے کہ "ان کا علم حدیث بخاری سے آیا ہے۔" ترمذی نے اپنی جامع میں بخاری کا نام 114 مرتبہ ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حدیث کے متن یا اس کے ٹرانسمیٹر میں تضادات کا ذکر کرتے وقت البخاری کی کتاب التاریخ کو بطور ماخذ استعمال کیا اور بخاری کی تعریف کی کہ وہ حدیث کے تضادات کے علم میں عراق یا خراسان میں سب سے زیادہ علم رکھنے والے شخص ہیں۔

ذہبی کے مطابق ترمذی اپنی زندگی کے آخری دو سالوں میں نابینا ہو گئے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کا نابینا ہو جانا اللہ کے خوف سے یا بخاری کی موت سے زیادہ رونے کا نتیجہ ہے۔ آپ کا انتقال پیر کی رات 13 رجب 279 ہجری (اتوار کی رات 8 اکتوبر 892ء) کو بغض میں ہوا۔ ترمذی کو ازبکستان میں ترمیز سے 60 کلومیٹر شمال میں شیربود کے مضافات میں دفن کیا گیا ہے۔ ترمیز میں وہ مقامی طور پر ابو عیسیٰ ترمیزیا "ترمیز اوٹا" ("ٹرمیز کا باپ") کے نام سے جانا جاتا ہے۔

Imam at-Tirmezi رحمۃ اللہ علیہ was a Persian of Arab descent belonging to the Banu Sulaym tribe, Islamic scholar, and collector of hadith from Termez (in present-day Uzbekistan). He wrote Sunah al termezi (known as Jami at-Tirmidhi), one of the six canonical hadith compilations in Sunni Islam. He also wrote Shama'il Muhammadiyah (popularly known as Shama'il at-Tirmidhi), a compilation of hadiths concerning the person and character of the Prophet, Muhammad ﷺ. At-Tirmezi رحمۃ اللہ علیہ was also well versed in Arabic grammar, favoring the school of Kufa over Basra due to the former's preservation of Arabic poetry as a primary source.

At-Tirmidhi began the study of hadith at the age of 20. From the year 235 AH (849/850) he traveled widely in Khurasan, Iraq, and the Hijaz in order to collect hadith. At-Tirmezi was a pupil of al-Bukhari رضي الله عنه, who was based in Khurasan. Adh-Dhahabi wrote, "His knowledge of hadith came from al-Bukhari." At-Tirmezi mentioned al-Bukhari's name 114 times in his Jami. He used al-Bukhari's Kitab at-Tarikh as a source when mentioning discrepancies in the text of a hadith or its transmitters, and praised al-Bukhari as being the most knowledgeable person in Iraq or Khurasan in the science of discrepancies of hadith.

At-Tirmidhi رضي الله عنه was blind in the last two years of his life, according to adh-Dhahabi. His blindness is said to have been the consequence of excessive weeping, either due to fear of Allah or over the death of al-Bukhari. He died on Monday night, 13 Rajab 279 AH (Sunday night, 8 October 892)[d] in Bugh. At-Tirmidhi is buried on the outskirts of Sherobod, 60 kilometers north of Termez in Uzbekistan. In Termez he is locally known as Abu Isa at-Termezi or "Termez Ota" ("Father of Termez").

The Mausoleum of
Abdul Khaliq Ghüduwani
Bukhara

سلسلہ نقشبندیہ

روضہ مبارک حضرت عبد الخالق غجدوانی

عبد الخالق غجدوانی سلسلہ نقشبندیہ کے گروہ سلسلہ خواجگان کے عظیم صوفی بزرگ ہیں انھیں خواجہ ہردوجہاں بھی کہا جاتا ہے۔

خواجہ عبد الخالق غجدوانی کی پیدائش بخارا کے ایک بڑے شہر غجدوان میں ہوئی۔ آپ کی ولادت 22، شعبان 435ھ/ 1044ء کو غجدوان میں ہوئی۔آپ کے والد کا نام خواجہ عبد الجلیل یا خواجہ عبد الجمیل تھا جن کا وصال آپ کی پیدائش سے چند ماہ پہلے ہو گیا لہذا آپ کی پرورش کا سارا اہتمام آپ کی نیک سیرت والدہ نے کیا۔ آپ کی والدہ نے آپ کو مدرسہ میں قرآن پاک پڑھنے کے لیے مشہور زمانہ بزرگ اور مفسر قرآن استاد صدر الدین کے حوالے فرمایا۔پیدائش سے پہلے بشارت دی گئی کہ تمھارے گھر ایک چراغ روشن ہونے والا ہے جو ایک عالم کو پرنور بنائے گا۔ اس کا شمار خدا کے محبوبین اور مقربین میں ہوگا، میں اسے اپنی فرزندی میں قبول کرتا ہوں۔ اس کا نام عبد الخالق رکھنا۔ یہ بشارت دینے والے خضر علیہ السلام تھے

Abdul Khaliq Ghüduwani is a great Sufi saint of the Khwajagan group of Naqshbandiya series, he is also known as Khwaja HarduJahan.

Khwaja Abdul Khaliq Ghüduwani was born in Ghüduwan, a large city in Bukhara. He was born on 22 Sha'ban 435 AH/ 1044 AD in Ghüduwan. His father's name was Khwaja Abdul Jalil or Khwaja Abdul Jameel, who passed away a few months before his birth, so all the arrangements for his upbringing were made by his pious mother. His mother handed him over to the renowned elder and exegete, Ustad Sadruddin, to read the Holy Quran in the madrasa. Before birth, the good news was given that a lamp is going to be lit in your house, which will make a scholar light. He will be counted among god's beloved and beloved, I accept him in my sonship. He was named 'Abd al-Khaliq. It was Khidr (a.s.) who gave the good news.

The Mausoleum of

Khwaja Muhammad Arif Riwgari

Bukhara

سلسلہ نقشبندیہ

روضہ مبارک حضرت محمد عارف ریوگری

طریقہ عالیہ نقشبندیہ کے عظیم شیخ حضرت محمد عارف ریوگری رحمۃ اللہ علیہ بھی ایک کامل و اکمل ولی ہیں۔ جن کی ولادت بخارا سے اٹھارہ میل کے فاصلے پر ریوگر نامی قصبہ میں ۲۷ رجب ۵۵۱ ہجری بمطابق ۱۵ ستمبر ۱۱۵۶ عیسوی کو ہوئی۔ اس زمانہ میں ریوگر سے ۳ میل کے فاصلے پر غجدوان نامی قصبہ میں خواجۂ خواجگان حضرت عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ رہتے تھے، جن کے فیوض و برکات کا شہرہ دور دور تک پھیلا ہوا تھا۔ حضرت محمد عارف رحمۃ اللہ علیہ بھی انکی خدمت میں حاضر ہوکر بیعت ہوئے۔ کہتے ہیں کہ بیعت ہونے کے بعد بس آپ اپنے شیخ کے ہوکر رہ گئے اور تمام عمر اپنے شیخ کی صحبت و خدمت میں گذاردی اور تصوف و طریقت میں کمال درجہ کو پہنچے۔

شریعت و سنت کی پابندی، زہد و تقویٰ کے ساتھ ساتھ رشد و ہدایت میں بھی بلند مقام رکھتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ کے بعد آپ انکے جانشین ہوئے اور کثیر تعداد میں لوگ آپ سے فیضیاب ہوئے۔ تصوف کے موضوع پر "عارف نامہ" نامی آپ کا ایک رسالہ خانقاہ موسیٰ زئی شریف کی لائبریری میں موجود ہے۔

یکم شوال المکرم ۶۱۶ ہجری کو آپ کا انتقال ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کا مزار پرانوار ریوگر میں زیارت گاہ خاص و عام ہے۔

-With reference to muhadditiths, jurists and scholars, the fertile land of Bukhara also has the honor that there is also the birth and burial of the renowned mashaikh tariqat auliya allah. Hazrat Muhammad Arif Riwgari (RA), the great Sheikh of Aliya Naqshbandiya, is also a perfect wali. He was born on 27 Rajab 551 AH on 15 September 1156 AD in the town of Riwgari, eighteen miles from Bukhara.

At that time, in the town of Ghüduwan, 3 miles away from Reugar, khwaja KhwajaGan Hazrat Abdul Khaliq Ghüduwani (RA) lived, whose city of blessings and blessings was spread far and wide. Hazrat Muhammad Arif (RA) also appeared in his service and pledged allegiance. It is said that after taking the oath of allegiance, he remained with his sheikh and spent all his life in the company and service of his shaykh and reached perfection in Sufism and Tariqat.

He held a high position in adherence to Shari'ah and Sunnah, jihad and piety as well as guidance and guidance. This is the reason that after Hazrat Abdul Khaliq Ghüduwani (RA), he succeeded him and a large number of people benefited from him. One of his magazines on sufism called "ArifNama" is available in the library of Khanqah Musazai Sharif.

He died on 1st Shawwal al-Mukarram 616 AH. His shrine at Riwgar is a special place of pilgrimage.

The Mausoleum of
Khwaja Mahmood Anjir Fagnavi

Bukhara

سلسلہ نقشبندیہ

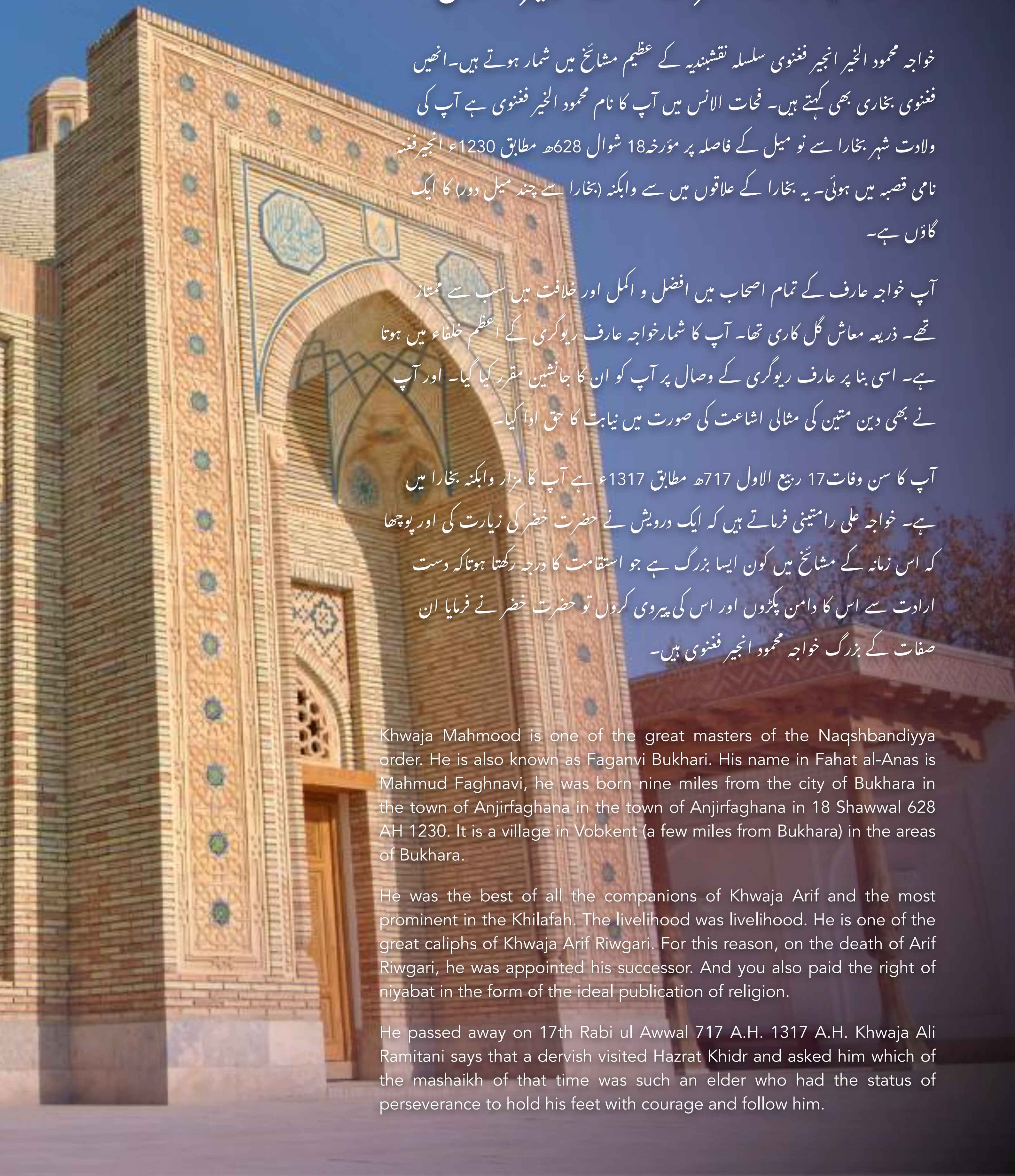

روضہ مبارک حضرت محمود انجیر فغنوی

خواجہ محمود الخیر انجیر فغنوی سلسلہ نقشبندیہ کے عظیم مشائخ میں شمار ہوتے ہیں۔انھیں
فغنوی بخاری بھی کہتے ہیں۔ فحات الانس میں آپ کا نام محمود الخیر فغنوی ہے آپ کی
ولادت شہر بخارا سے نو میل کے فاصلہ پر مؤرخہ18 شوال 628ھ مطابق 1230ء انجیر فغنہ
نامی قصبہ میں ہوئی۔ یہ بخارا کے علاقوں میں سے وابکنہ (بخارا سے چند میل دور) کا ایک
گاؤں ہے۔

آپ خواجہ عارف کے تمام اصحاب میں افضل و اکمل اور خلافت میں سب سے ممتاز
تھے۔ ذریعہ معاش گل کاری تھا۔ آپ کا شمارخواجہ عارف ریوگری کے اعظم خلفاء میں ہوتا
ہے۔ اسی بنا پر عارف ریوگری کے وصال پر آپ کو ان کا جانشین مقرر کیا گیا۔ اور آپ
نے بھی دین متین کی مثالی اشاعت کی صورت میں نیابت کا حق ادا کیا۔

آپ کا سن وفات17 ربیع الاول 717ھ مطابق 1317ء ہے آپ کا مزار وابکنہ بخارا میں
ہے۔ خواجہ علی رامتینی فرماتے ہیں کہ ایک درویش نے حضرت خضر کی زیارت کی اور پوچھا
کہ اس زمانہ کے مشائخ میں کون ایسا بزرگ ہے جو استقامت کا درجہ رکھتا ہوتاکہ دست
ارادت سے اس کا دامن پکڑوں اور اس کی پیروی کروں تو حضرت خضر نے فرمایا ان
صفات کے بزرگ خواجہ محمود انجیر فغنوی ہیں۔

Khwaja Mahmood is one of the great masters of the Naqshbandiyya order. He is also known as Faganvi Bukhari. His name in Fahat al-Anas is Mahmud Faghnavi, he was born nine miles from the city of Bukhara in the town of Anjirfaghana in the town of Anjirfaghana in 18 Shawwal 628 AH 1230. It is a village in Vobkent (a few miles from Bukhara) in the areas of Bukhara.

He was the best of all the companions of Khwaja Arif and the most prominent in the Khilafah. The livelihood was livelihood. He is one of the great caliphs of Khwaja Arif Riwgari. For this reason, on the death of Arif Riwgari, he was appointed his successor. And you also paid the right of niyabat in the form of the ideal publication of religion.

He passed away on 17th Rabi ul Awwal 717 A.H. 1317 A.H. Khwaja Ali Ramitani says that a dervish visited Hazrat Khidr and asked him which of the mashaikh of that time was such an elder who had the status of perseverance to hold his feet with courage and follow him.

The Mausoleum of

Khwaja Azizan Ali Ramitani

Bukhara

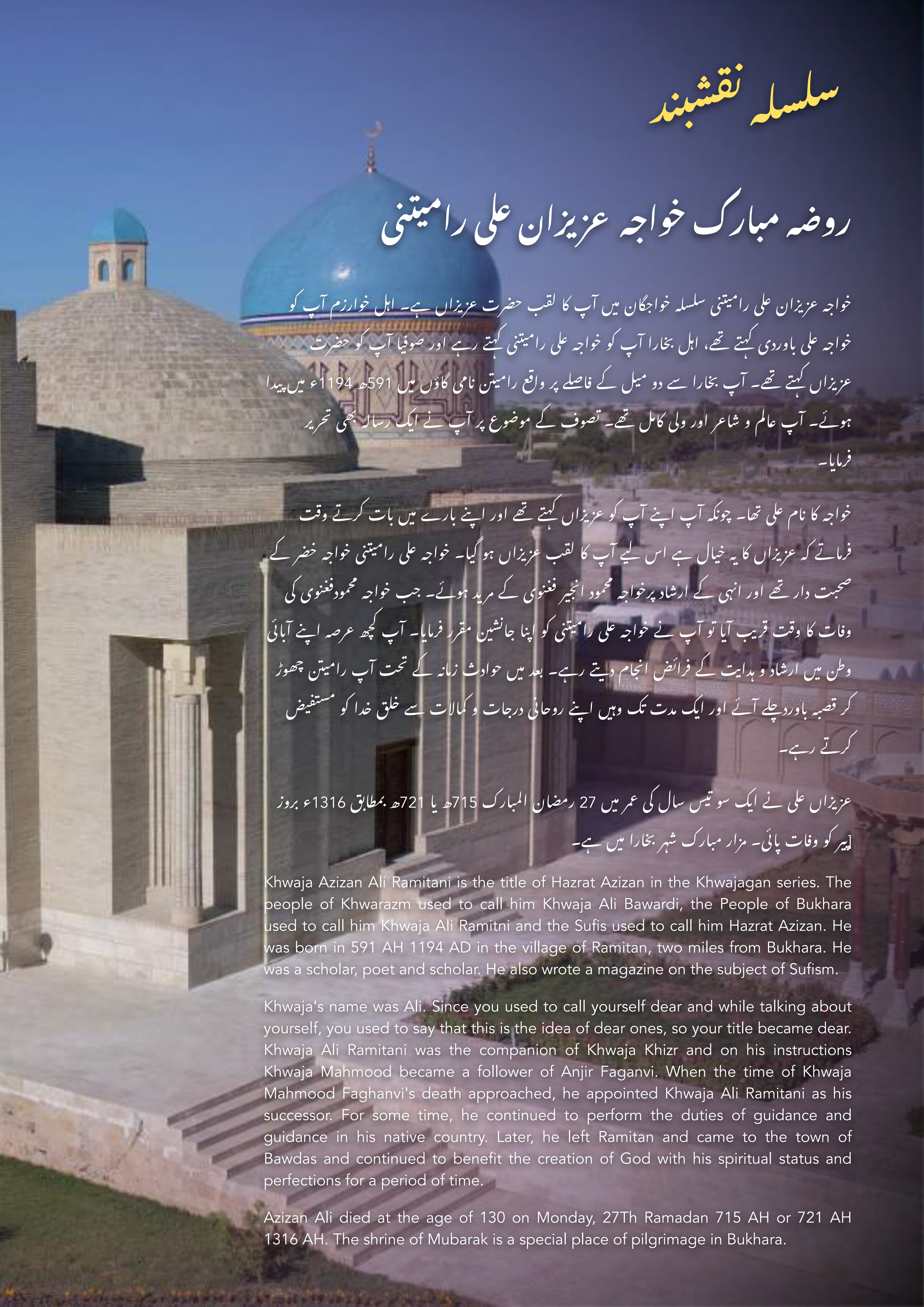

سلسلہ نقشبند

روضہ مبارک خواجہ عزیزان علی رامیتنی

خواجہ عزیزان علی رامیتنی سلسلہ خواجگان میں آپ کا لقب حضرت عزیزاں ہے۔ اہل خوارزم آپ کو خواجہ علی باوردی کہتے تھے، اہل بخارا آپ کو خواجہ علی رامیتنی کہتے رہے اور صوفیا آپ کو حضرت عزیزاں کہتے تھے۔ آپ بخارا سے دو میل کے فاصلے پر واقع رامیتن نامی گاؤں میں 591ھ 1194ء میں پیدا ہوئے۔ آپ عالم و شاعر اور ولی کامل تھے۔ تصوف کے موضوع پر آپ نے ایک رسالہ بھی تحریر فرمایا۔

خواجہ کا نام علی تھا۔ چونکہ آپ اپنے آپ کو عزیزاں کہتے تھے اور اپنے بارے میں بات کرتے وقت فرماتے کہ عزیزاں کا یہ خیال ہے اس لیے آپ کا لقب عزیزاں ہو گیا۔ خواجہ علی رامیتنی خواجہ خضر کے صحبت دار تھے اور انہی کے ارشاد پر خواجہ محمود انجیر فغنوی کے مرید ہوئے۔ جب خواجہ محمود فغنوی کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ نے خواجہ علی رامیتنی کو اپنا جانشین مقرر فرمایا۔ آپ کچھ عرصہ اپنے آبائی وطن میں ارشاد و ہدایت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ بعد میں حوادث زمانہ کے تحت آپ رامیتن چھوڑ کر قصبہ باورد چلے آئے اور ایک مدت تک وہیں اپنے روحانی درجات و کمالات سے خلق خدا کو مستفیض کرتے رہے۔

عزیزاں علی نے ایک سو تیس سال کی عمر میں 27 رمضان المبارک 715ھ یا 721ھ بمطابق 1316ء بروز پیر کو وفات پائی۔ مزار مبارک شہر بخارا میں ہے۔

Khwaja Azizan Ali Ramitani is the title of Hazrat Azizan in the Khwajagan series. The people of Khwarazm used to call him Khwaja Ali Bawardi, the People of Bukhara used to call him Khwaja Ali Ramitni and the Sufis used to call him Hazrat Azizan. He was born in 591 AH 1194 AD in the village of Ramitan, two miles from Bukhara. He was a scholar, poet and scholar. He also wrote a magazine on the subject of Sufism.

Khwaja's name was Ali. Since you used to call yourself dear and while talking about yourself, you used to say that this is the idea of dear ones, so your title became dear. Khwaja Ali Ramitani was the companion of Khwaja Khizr and on his instructions Khwaja Mahmood became a follower of Anjir Faganvi. When the time of Khwaja Mahmood Faghanvi's death approached, he appointed Khwaja Ali Ramitani as his successor. For some time, he continued to perform the duties of guidance and guidance in his native country. Later, he left Ramitan and came to the town of Bawdas and continued to benefit the creation of God with his spiritual status and perfections for a period of time.

Azizan Ali died at the age of 130 on Monday, 27Th Ramadan 715 AH or 721 AH 1316 AH. The shrine of Mubarak is a special place of pilgrimage in Bukhara.

The Mausoleum of
Khwaja Baba as-Samasi

Bukhara

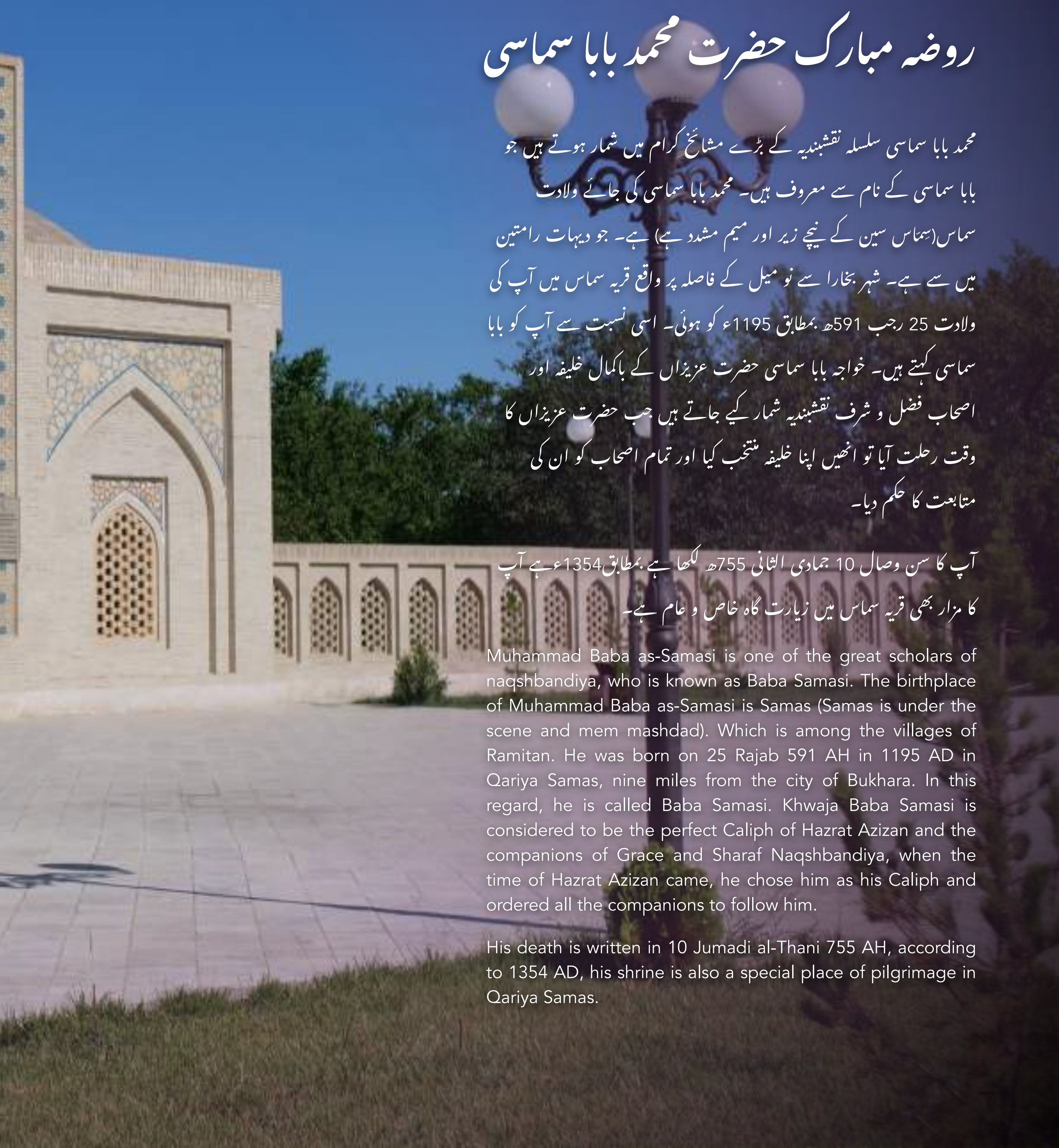

روضہ مبارک حضرت محمد بابا سماسی

محمد بابا سماسی سلسلہ نقشبندیہ کے بڑے مشائخ کرام میں شمار ہوتے ہیں جو بابا سماسی کے نام سے معروف ہیں۔ محمد بابا سماسی کی جائے ولادت سماس(سِماس سین کے نیچے زیر اور میم مشدد ہے) ہے۔ جو دیہات رامتین میں سے ہے۔ شہر بخارا سے نو میل کے فاصلہ پر واقع قریہ سماس میں آپ کی ولادت 25 رجب 591ھ بمطابق 1195ء کو ہوئی۔ اسی نسبت سے آپ کو بابا سماسی کہتے ہیں۔ خواجہ بابا سماسی حضرت عزیزاں کے باکمال خلیفہ اور اصحاب فضل و شرف نقشبندیہ شمار کیے جاتے ہیں جب حضرت عزیزاں کا وقت رحلت آیا تو انھیں اپنا خلیفہ منتخب کیا اور تمام اصحاب کو ان کی متابعت کا حکم دیا۔

آپ کا سن وصال 10 جمادی الثانی 755ھ لکھا ہے بمطابق1354ء ہے آپ کا مزار بھی قریہ سماس میں زیارت گاہ خاص و عام ہے۔

Muhammad Baba as-Samasi is one of the great scholars of naqshbandiya, who is known as Baba Samasi. The birthplace of Muhammad Baba as-Samasi is Samas (Samas is under the scene and mem mashdad). Which is among the villages of Ramitan. He was born on 25 Rajab 591 AH in 1195 AD in Qariya Samas, nine miles from the city of Bukhara. In this regard, he is called Baba Samasi. Khwaja Baba Samasi is considered to be the perfect Caliph of Hazrat Azizan and the companions of Grace and Sharaf Naqshbandiya, when the time of Hazrat Azizan came, he chose him as his Caliph and ordered all the companions to follow him.

His death is written in 10 Jumadi al-Thani 755 AH, according to 1354 AD, his shrine is also a special place of pilgrimage in Qariya Samas.

The Mausoleum of
Khwaja Syed Shams-ud-Din Ameer Kulal

Bukhara

سلسلہ نقشبندیہ

روضہ مبارک حضرت سید شمس الدین امیر کُلال

حضرت خواجہ سید شمس الدین امیر کُلال سوخاری بخاری آپ صحیح النسب سید ہیں۔ آپ کا شمار سلسلہ نقشبندیہ کے اکابرین میں ہوتا ہیں۔ آپ کے والد گرامی کا اسم امیر حمزہ تھا۔ امیر کلال کی جائے ولادت بخارا ہے۔ شہر بخارا سے چھ میل کے فاصلہ پر سوخار نامی قریہ میں 676ھ مطابق 1278ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کی نسبت بابا سماسی سے ہے 20 سال ان کی خدمت میں رہے۔ پ کوزہ گری کا شغل رکھتے تھے فارسی میں کلال کوزہ گر(کمھار، داشتگر) کو کہتے ہیں معاش کا ذریعہ زراعت تھا۔ طاقت ور پہلوان تھے، اوائل جوانی میں شوق سے کشتی کھیلا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک مرتبہ لوگوں کا مجمع لگا ہوا تھا، ایک دن رامتین میں کشتی میں مصروف تھے کہ وہاں سے بابا سماسی کا گذر ہوا تو آپ وہیں کھڑے ہو گئے اور فرمانے لگے ”یہاں موجود اس میدان میں اک مرد میدان جس کی صحبت سے کاملین زمانہ فیض یاب ہوں گے اور بندگان خدا کو فیض پہنچے گا، میں اسی لیے کھڑا ہوں “۔ جب خواجہ امیر کلال کی نگاہ پڑی تو سب کچھ چھوڑ کر ان کے پیچھے چل پڑے اور طریق تصوف میں شامل ہو گئے۔ یہ سیدزادے بابا سماسی کے ساتھ روانہ ہو گئے۔ صحبت و خدمت میں رہ کر آپ کے خلیفہ بلکہ جانشین بنے۔ آپ کے باکمال اور صاحب فیض ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ آپ طریقہ عالیہ نقشبندیہ کے عظیم پیشوا سید بہاؤالدین نقشبند بخاری کے پیر و مرشد ہیں۔

Hazrat Khwaja Syed Shams-ud-Din Ameer Kulal Sokhari Bukhari is Sahih Al-Nasab Sayyid. You are counted among the aqabrins of the Naqshbandiyya series. His father's name was Amir Hamza. Amir Kulal's birthplace is Bukhara. He was born in 676 A.H. 1278 a.d. in the town of Sokhar, six miles from the city of Bukhara. You are related to Baba Samasi and served him for 20 years. In Persian, kalal kozagar (potter, dashtgar) is called agriculture as the source of livelihood. He was a powerful wrestler, used to play wrestling with passion in his early youth. So once there was a crowd of people, one day they were busy in the boat in Ramteen that Baba Samasi passed through there, then he stood there and said, "In this field here, a male field, whose company will benefit many times and the servants will benefit God, that is why I am standing." When Khwaja Amir Kulal was noticed, he left everything and followed him and joined the method of Sufism. He left with Sayyidzade Baba Samasi. By staying in company and service, he became his caliph but also his successor. It is enough for you to be perfect and pious that you are the pir and murshid of Syed Bahauddin Naqshband Bukhari, the great leader of the Method of Naqshbandiya.

The Mausoleum of Muhammad Baha'uddin Shah Naqshband

Bukhara

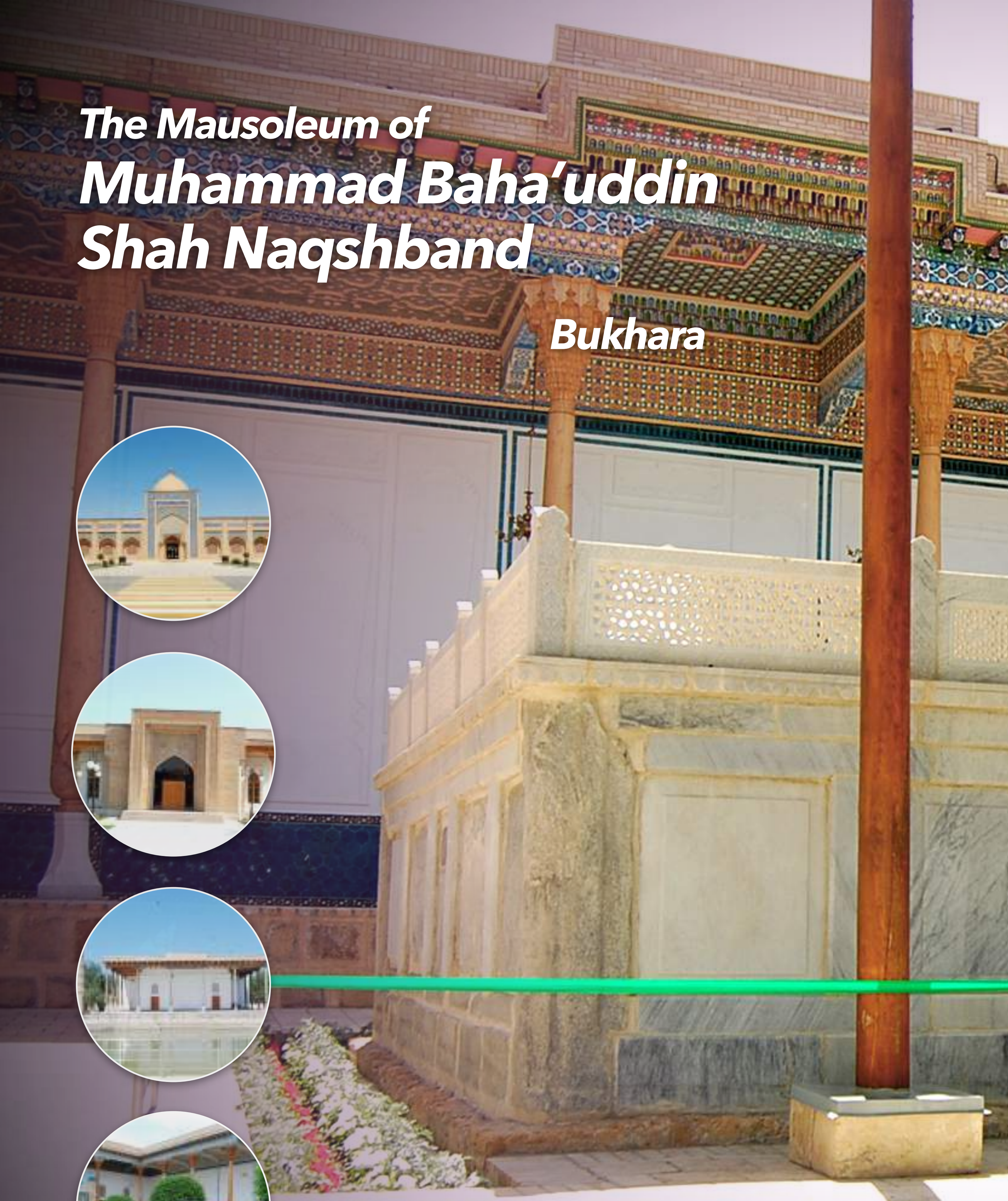

سلسلہ نقشبندیہ

روضہ مبارک حضرت خواجہ خواجگان بہاؤ الدین نقشبند

خواجہ خواجگان بہاؤ الدین نقشبند بخاری (پیدائش: 30 نومبر 1327ء— وفات: 21 فروری 1390ء) مسلم صوفی سلسلہ نقشبندیہ کے بانی تھے۔ یہ سلسلہ پوری دنیا میں سب سے زیادہ مقبول اور بڑا سلسلہ مانا جاتا ہے۔ سلسلہ مجددیہ، سلسلہ خالدیہ، سلسلہ سیفیہ اس کی مشہور شاخیں ہیں۔ پ کا نام محمد اور والد کا نام بھی محمد ہے۔ آپ کا تعلق سادات خاندان سے ہے۔ اسلامی تاریخی شہر بخارا سے تین میل کے فاصلہ پر قصر ہندواں نیا نام قصر عارفاں نامی قصبہ میں 14 محرم الحرام 728 ہجری میں پیدا ہوئے۔

محمد بن محمد بہاؤ الدین البخاری سلسلہ نقشبندیہ کے بانی ان کا لقب شاہ نقشبند (لفظی معنی: مصور) کی تشریح علم الٰہی کی لاثانی تصویر کھینچنے والا سے کی گئی۔ یا زیادہ صوفیانہ انداز میں اپنے دل میں کمال حقیقی کا نقش رکھنے والا۔ انھیں الشاہ کا جو لقب دیا گیا ہے اس سے مراد روحانی رہبر ہے۔ نسبت الاویسی سے یہ مراد ہے کہ ان کی نسبت روحانی براہ راست حضرت سیدنا خضر علیہ السلام اور حضرت محمد رسول اللہ صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ سے تھی۔

بچپن ہی سے آپ کی پیشانی پر آثار ولایت و ہدایت نمایاں تھے اور یہ کیوں نہ ہوں جبکہ آپ کی ولادت سے بھی پہلے وہاں سے گذرتے ہوئے قطب عالم محمد بابا سماسی نے فرمایا تھا کہ مجھے یہاں سے ایک مرد خدا کی خوشبو آتی ہے۔ ایک اور مرتبہ فرمایا اب وہ خوشبو زیادہ ہو گئی ہے اور جب آپ پیدا ہوئے اور دعا کے لیے آپ کے پاس لائے گئے تو انھیں اپنی فرزندی میں قبول فرمایا اور توجہات سے نوازا۔ اس طرح شاہ نقشبند کی ابتدائی روحانی تربیت بابا سماسی نے کی اور بعد میں آپ کو سید امیر کلال کے سپرد فرمایا۔

آپ کا وصال بروزپیر 3 ربیع الاول 791ھ مطابق 21 فروری 1390ء کو 73 برس کی عمر میں آبائی گاؤں قصر عارفاں میں ہوا۔ ان کی قبر پر ایک شاندار مزار تعمیر کیا گیا اور یہ بخارا کے قابل ذکر مقامات میں شامل ہے۔

Khwaja Khwajagan Bahauddin Naqshband Bukhari (30 November 1327 – 21 February 1390) was the founder of the Muslim Sufi order Naqshbandiya. This series is considered to be the most popular and big series in the whole world. Its famous branches are the Mujaddiya series, Khalidia, Saifia series. His father's name is Muhammad and his father's name is Muhammad. He belong to the Sadat family. Qasr Hindus were born on 14Th Muharram 728 AH in the town of Qasr Arifan, three miles from the Islamic historical city of Bukhara. Muhammad bin Muhammad Baha'ud-Din al-Bukhari, the founder of the Naqshbandiyya order, his title Shah Naqshband (literal meaning: painter) was interpreted as the one who drew the infinite picture of divine knowledge. Or, in a more mystical way, with the image of the real perfection in his heart. The title given to him al-Shah refers to the spiritual leader. It means that he was directly related to Hazrat Sayyidina Khidr (AS) and Hazrat Muhammad (PBUH). Since childhood, the signs of wilayat and guidance were visible on his forehead and why not, while passing through it even before his birth, Qutb Alam Muhammad Baba Samasi had said that I smell a male God from here. Another time he said, "Now that fragrance has increased, and when you were born and brought to you for prayer, you accepted them in your sonship and blessed them with attention." In this way, Shah Naqshband's initial spiritual training was done by Baba Samasi and later he was handed over to Sayyid Amir Kulal. He died on Monday, 3rd Rabi ul Awwal 791 AH on 21 february 1390 at the age of 73 in his native village Qasr Arifan. A magnificent shrine was built on his grave and it is one of the notable places of Bukhara.

Dear Readers,

It is with great pleasure and pride that we address you through this esteemed magazine dedicated to the sacred tradition of Ziyarat in Uzbekistan. Our nation, steeped in rich history and spiritual heritage, has been a revered destination for seekers of knowledge, spirituality, and inner peace for centuries.

Uzbekistan, often referred to as the heart of Central Asia, is home to some of the most significant Islamic sites in the world. The ancient cities of Samarkand, Bukhara, and Khiva, with their majestic mosques, mausoleums, and madrasahs, stand as timeless symbols of our Islamic heritage. These cities have long been centers of Islamic learning and spirituality, drawing pilgrims from all corners of the globe.

The Ziyarat sites in Uzbekistan are not only places of worship but also symbols of the enduring legacy of great scholars, saints, and thinkers who have contributed to the enrichment of Islamic civilization. The mausoleums of Imam Bukhari, Al-Tirmidhi, and Bahauddin Naqshbandi, among others, continue to inspire and attract countless devotees who seek spiritual solace and enlightenment.

Uzbekistan is committed to preserving and promoting our Ziyarat heritage, ensuring that it remains accessible to all who wish to embark on this spiritual journey. The Government of Uzbekistan has undertaken significant efforts to restore and maintain these sacred sites, enhancing the experience for pilgrims and ensuring that our cultural and spiritual legacy is passed on to future generations.

As Uzbekistan open their doors to the world, we extend a warm invitation to all to visit Uzbekistan and experience the profound spiritual atmosphere that our Ziyarat sites offer. Whether you seek to deepen your faith, explore the rich tapestry of our history, or simply find peace in the tranquil beauty of our sacred landscapes, Uzbekistan welcomes you with open arms.

May your journey through the pages of this magazine inspire you to embark on your own Ziyarat to Uzbekistan, where the echoes of the past meet the aspirations of the future in a land blessed with spiritual richness.

پیارے قارئین

ہمیں بہت خوشی اور فخر ہے کہ ہم ازبکستان میں زیارت کی مقدس مقامات کے لیے وقف اس معزز میگزین کے ذریعے آپ سے مخاطب ہیں۔ ازبکستان کی زمین جو کہ بھرپور تاریخ اور روحانی ورثے سے بھری ہوئی ہے، صدیوں سے علم، روحانیت اور اندرونی سکون کے متلاشیوں کے لیے ایک قابل احترام منزل رہی ہے۔

ازبکستان، جسے اکثر وسطی ایشیا کا دل کہا جاتا ہے، دنیا کے چند اہم ترین اسلامی مقامات کا گھر ہے۔ سمرقند، بخارا اور خیوا کے قدیم شہر، اپنی شاندار مساجد، مقبروں اور مدارس کے ساتھ، ہمارے اسلامی ورثے کی لازوال علامتوں کے طور پر کھڑے نظر آتے ہیں۔ یہ شہر طویل عرصے سے اسلامی تعلیم اور روحانیت کے مراکز رہے ہیں، جو دنیا کے کونے کونے سے زائرین کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔

ازبکستان میں زیارت کے مقامات نہ صرف عبادت گاہیں ہیں بلکہ عظیم علماء، اولیاء اور مفکرین کی لازوال میراث کی علامت بھی ہیں جنہوں نے اسلامی تہذیب کی افزائش میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ امام بخاری، الترمذی، اور بہاؤالدین نقشبندی کے مقبرے، روحانی تسکین اور روشن خیالی کے متلاشی بے شمار عقیدت مندوں کو متاثر اور راغب کرتے رہتے ہیں۔

ازبکستان کی حکومت ہماری زیارت کے ورثے کے تحفظ اور فروغ کے لیے پر عزم ہے، اور اس بات کو یقینی بناتے ہے کہ اس روحانی سفر پر جانے کے خواہشمند تمام افراد کے لیے یہ قابل رسائی رہے۔ ازبکستان کی حکومت نے ان مقدس مقامات کی بحالی اور دیکھ بھال کے لیے اہم کوششیں کی ہیں، زائرین کے لیے آنے والوں کو جدید سہولیات کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ ہماری ثقافتی اور روحانی میراث آئندہ نسلوں تک پہنچائی جائے۔

جیسا کہ ازبکستان نے دنیا کے لیے اپنے دروازے کھولے ہوئے ہیں، اور ہم سب کو ازبکستان کی زیارات کرنے اور اس گہرے روحانی ماحول کا تجربہ کرنے کی پرتپاک دعوت دیتے ہیں ۔ چاہے آپ اپنے عقیدے کو گہرا کرنے، ہماری تاریخی ورثہ کی کھوج ، یا صرف ہمارے مقدس مناظر کی پر سکون خوبصورتی میں سکون حاصل کریں، ازبکستان آپ کو کھلے بازوؤں سے خوش آمدید کہتا ہے۔

ہم اُمید کرتے ہیں کہ اس میگزین کے صفحات کے ذریعے آپ کو ازبکستان کی زیارات کے بارے میں معلومات فراہم ہوں گی جو آپ کے آنے والے سفر زیارات میں مدد فراہم کریں گی۔ روحانی دولت سے مالا مال یہ سرزمین ماضی کی بازگشت میں مستقبل کی امنگوں کو پورا کرتی ہے۔

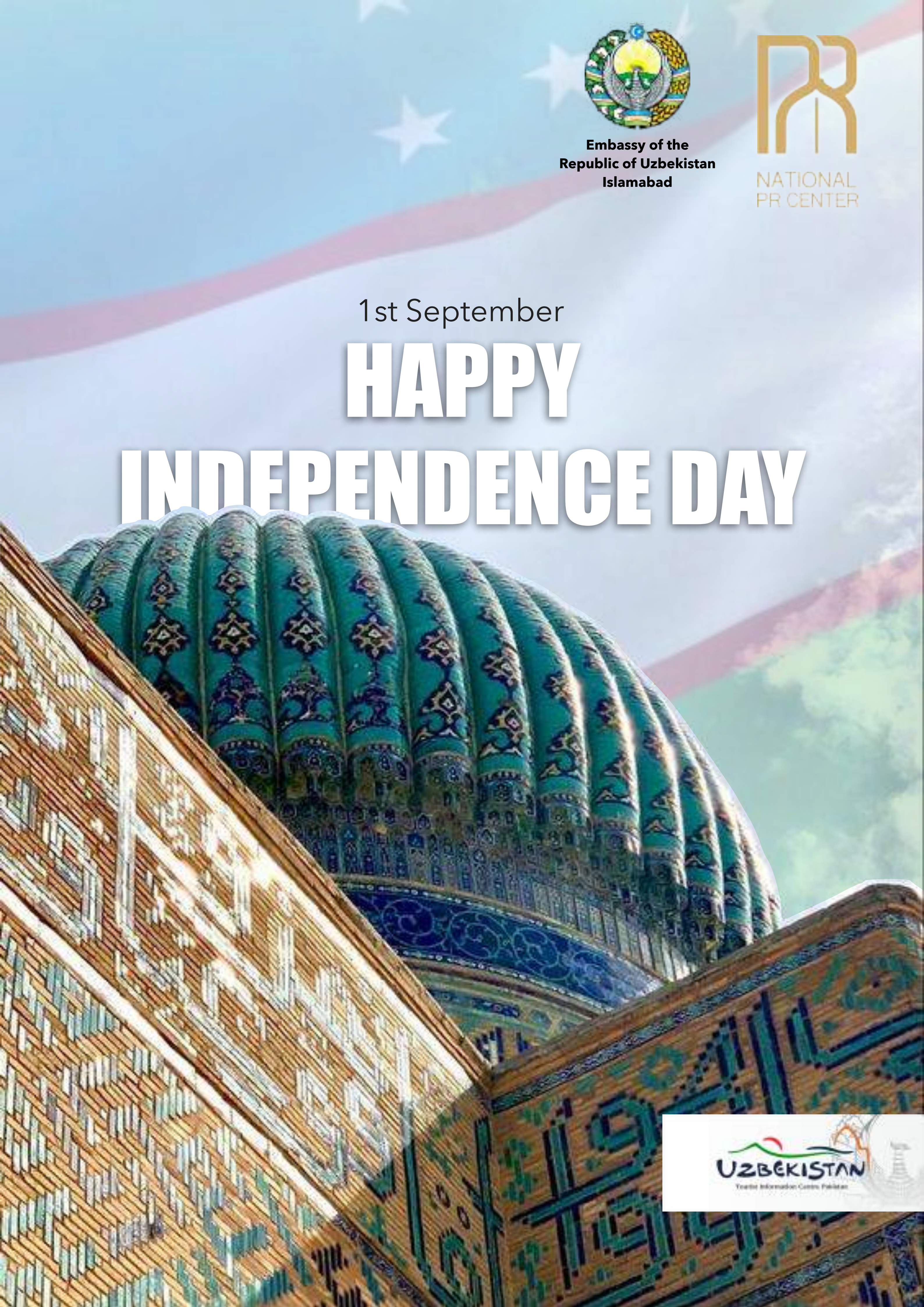
Embassy of the
Republic of Uzbekistan
Islamabad
NATIONAL
PR CENTER
1st September
HAPPY
INDEPENDENCE DAY
UZBEKISTAN

For Registation https://titf.uz/en/

Toshkent Xalqaro Turizm Yarmarkasi

TITF 2024

Tashkent International Tourism Fair

Welcome to the biggest event of the year

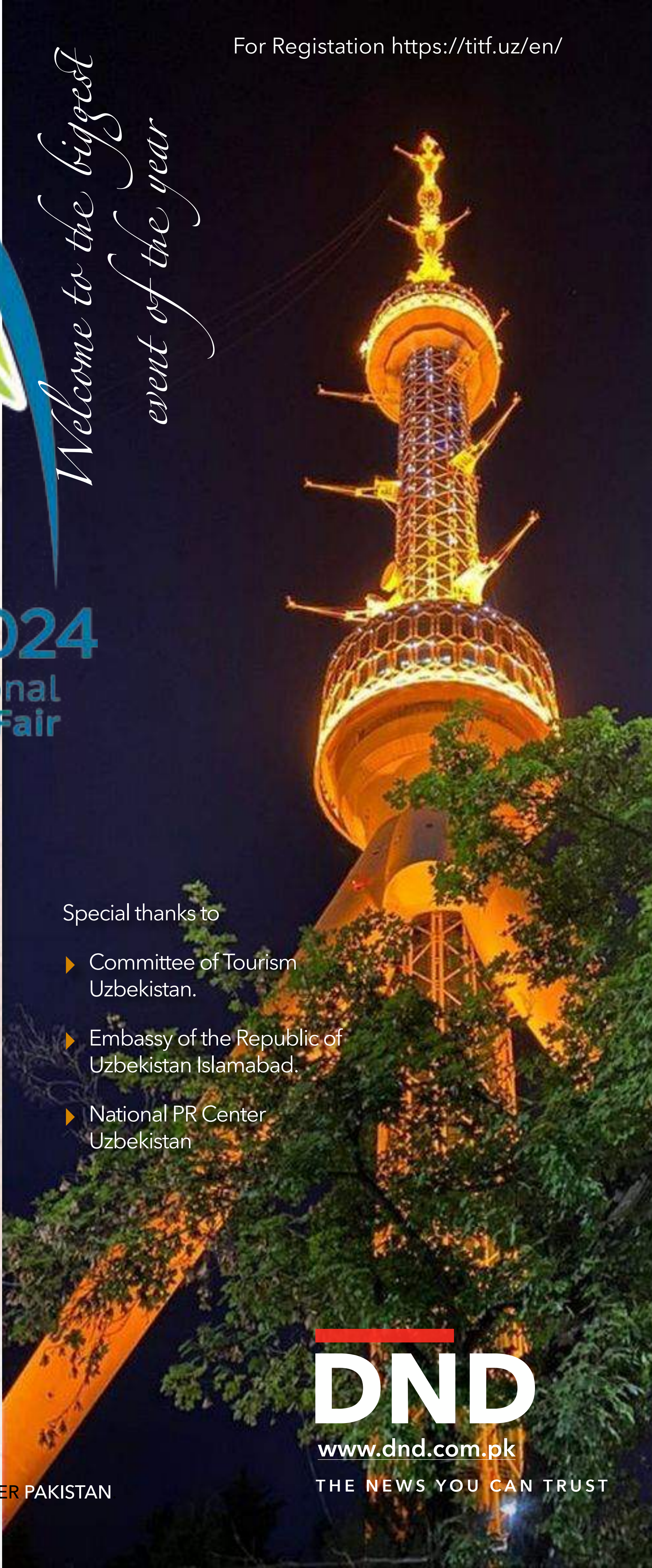

OUR TEAM.

HAMID MAHMOOD
EDITOR

ABIHA HAMID
BUSINESS MANAGER

WAQAS KHAN
ASSISTANT MANAGER

MUHAMMAD HARIS
DESIGNER

ZAINAB HAMID.
VLOGER

Special thanks to

- Committee of Tourism Uzbekistan.
- Embassy of the Republic of Uzbekistan Islamabad.
- National PR Center Uzbekistan

UZBEKISTAN
Tourist Information Centre Pakistan

55, Civic Center, Phase 4, Bahria Town Islamabad.
Tel +92 300 9745458, +92 300 9745456
www.uztic.com, Email: tic.uzbek@gmail.com

COPY RIGHT BY
UZBEKISTAN TOURIST INFORMATION CENTER PAKISTAN

DND
www.dnd.com.pk
THE NEWS YOU CAN TRUST